مارکنگ اسکیم-اردو

[Marking Scheme – Urdu(Course-A)]

ANNUAL EXAMINATION

مارچ 2020

اردو(کورس-اے)

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کرلے۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لئے کافی غور و خوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کئے جا رہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز پر ہوں۔مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جا سکے۔امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔

ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہو گا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبا اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے سی۔بی۔ایس۔ای۔ سے حاصل کر سکتے ہیں اس لئے صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لئے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کے مطابق ہو رہی ہے، وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔ یہ اطمینان کرنے کے بعد کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہو رہی ہے ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دی جائیں گی۔

(3) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لئے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔ یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مد نظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

(5) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیئے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیا جائے اور کم معیاری جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔ اور اگر کوئی

طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ جواب تحریر کردیتا ہے اور پھر غلطی سے یا جلد بازی میں انھیں کاٹ دیتا ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری جواب کو ہی مطلوبہ جواب تصور کرتے ہوئے نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دئے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لئے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لئے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(9) ممتحن کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکے۔

(10) ممتحن کو چاہیے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز بیس سے پچیس کاپیاں چیک کرنے میں پانچ سے چھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(11) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(12) ممتحن کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ ان کے پاس ایک نمبر (1) سے لے کر اسی (80) نمبر تک کا پیمانہ ہے۔ براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(13) صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے۔

(14) زبان و ادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ناممکن ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(15) متبادل جوابات (MCQ) والے سوالوں کے جواب میں اگر طالب علم درست جواب کی عبارت نہ لکھ کر صرف (A)/(B)/(C)/(D) یا (الف)/(ب)/(ج)/(د) لکھ کر اس کی نشان دہی کرتا ہے تب بھی اسے پورے نمبر دیئے جائیں گے۔

Series JBB

SET–4

Code No. 5A

مارکنگ اسکیم

اردو (کورس - اے)

کل نمبر:80 — مقررہ وقت:3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات/ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
	حصہ (الف)	
1	درج ذیل (غیر درسی) عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔ ’’ہوا، پانی اور غذا ہماری صحت اور زندگی کے لیے ضروری ہیں۔ بے احتیاطی اور بے قاعدگی سے ان چیزوں میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ کھانے کی چیزیں اگر کھلی چھوڑ دی جائیں تو مکھیاں، گرد اور بیماری پھیلانے والے جراثیم، ان کو آلودہ کر دیتے ہیں۔ گرد و غبار، کارخانوں سے نکلنے والا دھواں اور مہلک گیسیں ہوا میں آلودگی پیدا کر دیتی ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے پینے کے پانی کے ذخیرے کس طرح آلودہ ہوتے ہیں؟ باؤلیوں، تالابوں اور نہروں کے پانی میں کپڑے دھوئے جاتے ہیں۔ مویشیوں کو نہلایا جاتا ہے، انسان بھی وہیں نہاتے ہیں، اس طرح انسانوں اور جانوروں کی ساری گندگیاں باؤلیوں اور تالابوں میں داخل ہو جاتی ہیں اور پانی آلودہ ہو جاتا ہے۔ نالیوں کی گندگی اور کوڑا کرکٹ بھی بیماری کا سبب بنتا ہے۔ کارخانوں سے نکلنے والا میل کچیل اور کیڑے مار دواؤں کا چھڑکاؤ بھی پانی کی آلودگی میں اضافہ کرتا ہے۔ اس قسم کی گندگیاں پانی میں آکسیجن کی مقدار کم کر دیتی ہے جس کی وجہ سے مچھلیاں مر جاتی ہیں۔‘‘	

	(i) گرد و غبار، کارخانوں سے نکلنے والا دھواں اور مہلک گیسیں ہوا میں کیا پیدا کر دیتی ہیں؟ درج ذیل متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب لکھیے۔ (a) آلودگی (b) بے قاعدگی (c) بے احتیاطی (d) سادگی **جواب:** (a) **آلودگی**	1
	(ii) نالیوں کی گندگی اور کوڑا کرکٹ کس چیز کا سبب بنتا ہے؟ درج ذیل متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب لکھیے۔ (a) زندگی کا (b) صحت کا (c) بیماریوں کا (d) نہانے کا **جواب:** (c) **بیماریوں کا**	1
	(iii) بے احتیاطی اور بے قاعدگی سے ہوا، پانی اور غذا میں کیا پیدا ہو جاتی ہے؟ ایک لفظ میں جواب لکھیے۔ **جواب:** خرابی	1
	(iv) کھانے کی چیزیں اگر کھلی چھوڑ دیں تو کیا ہوگا؟ ایک جملے میں جواب لکھیے۔ **جواب:** مکھیاں، گرد اور بیماری پھیلانے والے جراثیم ان کو آلودہ کر دیں گے۔	1
	(v) پانی میں آکسیجن کی مقدار کم ہونے سے کیا ہوتا ہے؟ ایک جملے میں جواب لکھیے۔ **جواب:** مچھلیاں مر جاتی ہیں۔	1 کل نمبر =5

	درج ذیل (غیر درسی) شعری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالات کے جواب لکھیے۔ کسی ندی کے پاس اک بکری چرتے چرتے کہیں سے آ نکلی جب ٹھہر کر ادھر ادھر دیکھا پاس اک گائے کو کھڑے پایا پہلے جھک کر اسے سلام کیا پھر سلیقے سے یوں کلام کیا کیوں بڑی بی مزاج کیسے ہیں گائے بولی کہ خیر اچھے ہیں کٹ رہی ہے بری بھلی اپنی ہے مصیبت میں زندگی اپنی دودھ کم دوں تو بڑبڑاتا ہے ہوں جو دبلی تو بیچ کھاتا ہے	2
1	(i) ندی کے پاس چرتے چرتے کون نکل آئی؟ درج ذیل متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب لکھیے۔ (a) گائے (b) گدھی (c) بھینس (d) بکری **جواب:** (d) **بکری**	
1	(ii) کس کی زندگی مصیبت میں ہے؟ درج ذیل متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب لکھیے۔ (a) گائے (b) شیر (c) اونٹ (d) بکری **جواب:** (a) **گائے**	
1	(iii) سلیقے سے کس نے کلام کیا؟ ایک لفظ میں جواب لکھیے۔ **جواب:** بکری نے	

	(iv) گائے کا مالک کب بڑبڑاتا ہے؟ ایک جملے میں جواب لکھیے۔ **جواب:** گائے کے دودھ کم دینے پر مالک بڑبڑاتا ہے۔ (v) گائے جب دبلی ہو جاتی ہے تو اس کا مالک کیا کرتا ہے؟ ایک جملے میں جواب لکھیے۔ **جواب:** گائے جب دبلی ہو جاتی ہے تو اس کا مالک اسے بیچ کھاتا ہے۔	1 1 **کل نمبر=5**
3	درج ذیل درسی عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔ "میرا یہ رفیق اصل میں میرے منجھلے بھائی کا دوست تھا۔ یہ دونوں ہم سبق تھے۔ میں اس کی کمزوریوں سے واقف تھا مگر اسے وفادار دوست سمجھتا تھا۔ میری ماں نے، میرے بڑے بھائی نے، میری بیوی نے مجھے متنبہ کیا کہ تمھاری صحبت خراب ہے؟ بیوی کی بات تو میں شوہری کے غرور میں کب سنتا تھا، لیکن ماں اور بڑے بھائی کی رائے کے خلاف عمل کرنے کی مجھ میں ہمت نہ تھی۔ پھر بھی میں نے ان سے عذر معذرت کی اور کہا "میں جانتا ہوں کہ اس میں وہ کمزوریاں ہیں جو آپ نے بتائیں مگر آپ کو اس کی اچھائیوں کی خبر نہیں۔ وہ مجھے گمراہ نہیں کر سکتا کیوں کہ میں اس سے اس نیت سے ملتا ہوں کہ اس کی اصلاح کروں۔ مجھے یقین ہے کہ اگر وہ اپنے اطوار درست کرے تو بڑا اچھا آدمی ہو جائے گا۔ میری التجا ہے کہ آپ میری طرف سے تردّد نہ کریں"۔ (i) ان کا رفیق اصل میں کس کا دوست تھا؟ درج ذیل متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب لکھیے۔ (a) بڑے بھائی کا (b) منجھلے بھائی کا (c) چھوٹے بھائی کا (d) بیوی کا **جواب:** (b) **منجھلے بھائی کا**	1

(ii) شوہری کے غرور میں وہ کس کی بات نہیں سنتا تھا؟ درج ذیل متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب لکھیے۔ (a) بڑے بھائی کی (b) بیوی کی (c) ماں کی (d) دوست کی		
جواب:(b) **بیوی کی**	1	
(iii) کس کو یقین ہے کہ وہ اپنے اطوار درست کر کے بڑا اچھا آدمی بن جائے گا؟ ایک لفظ میں جواب لکھیے۔		
جواب: گاندھی جی/مصنف	1	
(iv) انھوں نے کیا التجا کی؟ ایک جملے میں جواب لکھیے۔		
جواب: انھوں نے یہ التجا کی کہ میری طرف سے تردد نہ کریں۔	1	
(v) اس کا دوست اسے گمراہ کیوں نہیں کر سکتا؟ ایک جملے میں جواب لکھیے۔		
جواب: اس کا دوست اسے گمراہ نہیں کر سکتا کیوں کہ وہ اس کی اصلاح کرنے کی نیت سے اس سے ملتا ہے۔	1	
یا "انسانی خیال کی کوئی تھاہ نہیں اور نہ اس کے تنوع اور وسعت کی کوئی حد ہے۔ زبان کیسی ہی وسیع اور بھرپور ہو، خیال کی گہرائیوں اور باریکیوں اور نازک حرفوں کو صحت کے ساتھ ادا کرنے میں قاصر رہتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ان کے ادا کرنے کے لیے طرح طرح کے جتن کیے جاتے ہیں۔ مترادف الفاظ ایسے موقعوں پر بہت کام آتے ہیں۔ مترادف الفاظ سب ہم معنی نہیں ہوتے۔ ان کے مفہوم اور استعمال میں کچھ نہ کچھ ضرور فرق ہوتا ہے۔ اس لیے ادائے مطالب میں ان کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ خاص کر	**کل نمبر=5**	

	شاعری کے اغراض کے لیے مترادف الفاظ کا کثرت سے ہونا بہت کام آتا ہے۔ شاعر ان کے ذریعے سے لطیف سے لطیف خیال اور نازک سے نازک جذبات کو ادا کرسکتا ہے، پھر اس سے ردیف و قافیے کے لیے بہت سہولت ہو جاتی ہے'' (i) کس چیز کے تنوع اور وسعت کی کوئی حد نہیں ہے؟ درج ذیل متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب لکھیے۔ (a) زبان کی (b) انسان کی (c) انسانی خیال کی (d) حرفوں کی **جواب:** (c) **انسانی خیال کی**	
1		
	(ii) ادائے مطالب میں کس کی اہمیت بڑھ جاتی ہے؟ درج ذیل متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب لکھیے۔ (a) متضاد الفاظ کی (b) مترادف الفاظ کی (c) مرکب الفاظ کی (d) حرفوں کی **جواب:** (b) **مترادف الفاظ کی**	4
1		
	(iii) درج بالا اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟ ایک لفظ میں جواب لکھیے۔	
1	**جواب:** مخلوط زبان	
	(iv) شاعر مترادف الفاظ سے کیا کام لیتا ہے؟ ایک جملے میں جواب لکھیے۔	
1	**جواب:** شاعر مترادف الفاظ کے ذریعے لطیف سے لطیف خیال اور نازک سے نازک جذبات کو ادا کرسکتا ہے۔	

1 **کل نمبر=5**	(v) زبان کس چیز کو صحت کے ساتھ ادا کرنے میں قاصر رہتی ہے؟ ایک جملے میں جواب لکھیے۔ **جواب:** زبان خیال کی گہرائیوں اور باریکیوں اور نازک حرفوں کو صحت کے ساتھ ادا کرنے میں قاصر رہتی ہے۔	
1 1	درج ذیل شعری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالات کے جواب دیجیے۔ لائی حیات آئے، قضا لے چلی، چلے — اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے بہتر تو ہے یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے — پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے کم ہوں گے اس بساط پہ ہم جیسے بد قمار — جو چال ہم چلے سو نہایت بری چلے ہو عمر خضر بھی تو کہیں گے بوقتِ مرگ — ہم کیا رہے یہاں، ابھی آئے، ابھی چلے دنیا نے کس کا راہِ فنا میں دیا ہے ساتھ — تم بھی چلے چلو یوں ہی جب تک چلی چلے (i) درج بالا اشعار کا تعلق کس صنف شاعری سے ہے؟ درج ذیل متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب لکھیے۔ (a) نظم (b) رباعی (c) قصیدہ (d) غزل **جواب:** (d) **غزل** (ii) درج بالا اشعار کے شاعر کا نام کیا ہے؟ درج ذیل متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب لکھیے۔ (a) یاس یگانہ چنگیزی (b) شیخ ابراہیم ذوق (c) فراق گورکھپوری (d) اکبر الہ آبادی **جواب:** (b) **شیخ ابراہیم ذوق**	4

	(iii) یہاں لفظ ''حیات'' کے کیا معنی ہیں؟ ایک لفظ میں جواب لکھیے۔	
1	**جواب**: زندگی	
	(iv) اگر عمر خضر مل جائے تو موت کے وقت کیا کہیں گے؟ ایک جملے میں جواب لکھیے۔	
1	**جواب**: موت کے وقت یہ کہیں گے کہ دنیا میں ہم ابھی آئے تھے اور ابھی جا رہے ہیں۔	
	(v) شاعر دنیا سے دل نہ لگانے کو کیوں بہتر سمجھتا ہے؟ ایک جملے میں جواب لکھیے۔	
1	**جواب**: دنیا فانی ہے۔ اس کی چمک دمک سے کوئی فائدہ نہیں پہنچتا ہے۔	
کل نمبر=5	**یا**	
	گرم ذرّوں کے شدائد، جھکّڑوں کی سختیاں جھکڑوں میں کھانستے بوڑھوں کی چلموں کا دھواں ماؤں کے کاندھے پہ بچے گردنیں ڈالے ہوئے بھوک کی آنکھوں کے مارے، پیاس کے پالے ہوئے بام و در لرزے ہوئے خورشید کے آفات سے ہر نفس اک آنچ سے اٹھتی ہوئی ذرّات سے مرد و زن گردش میں چیلوں کی صدا سنتے ہوئے چلچلاتی دھوپ کی رو میں چنے بھنتے ہوئے سر پہ کافر دھوپ جیسے روح پر عکس گناہ تیز کرنیں، جیسے بوڑھے سود خواروں کی نگاہ	

1 1 1 1 1 **کل نمبر**=5	(i) ان اشعار کا تعلق کس صنف شاعری سے ہے؟ درج ذیل متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب لکھیے۔ (a) نظم (b) رباعی (c) قصیدہ (d) غزل **جواب**:(a) **نظم** (ii) درج بالا اشعار کے شاعر کا نام کیا ہے؟ درج ذیل متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب لکھیے۔ (a) شیخ ابراہیم ذوقؔ (b) کیفیؔ اعظمی (c) جوشؔ ملیح آبادی (d) اخترؔ شیرانی **جواب**:(c) **جوشؔ ملیح آبادی** (iii) مردوزن گردش میں کس کی صدا سن رہے ہیں؟ایک لفظ میں جواب لکھیے۔ **جواب**: چیلوں کی (iv) ماؤں کے کندھوں پر بچے گردنیں کیوں ڈالے ہوئے ہیں؟ ایک جملے میں جواب لکھیے۔ **جواب**: گرمی کی شدت سے نڈھال ہو کر (v) چنے کس چیز سے بھنے جا رہے ہیں؟ ایک جملے میں جواب لکھیے۔ **جواب**: چلچلاتی دھوپ کی رو میں چنے بھنتے جا رہے ہیں۔	

	حصہ(ب)	
	درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر ڈھائی سو سے تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔	5
	(i) کتاب میلہ	
	(ii) قومی یکجہتی	
	(iii) میٹرو ریل	
	(iv) میرا پسندیدہ شاعر	
	جواب:	
	(i) **کتاب میلہ**	
2	(a) تعارف و تمہید	
4	(b) نفس مضمون	
2	(c) انداز بیان	
2	(d) اختتام	
	(ii) **قومی یکجہتی**	
2	(a) تعارف و تمہید	
4	(b) نفس مضمون	
2	(c) انداز بیان	
2	(d) اختتام	

	(iii) **میٹرو ریل**		
2	(a) تعارف و تمہید		
4	(b) نفس مضمون		
2	(c) انداز بیان		
2	(d) اختتام		
	(iv) **میرا پسندیدہ شاعر**		
2	(a) تعارف و تمہید		
4	(b) نفس مضمون		
2	(c) انداز بیان		
2	(d) اختتام		
کل نمبر=10			
	اپنے دوست کے نام خط لکھ کر آنے والی چھٹی کے پروگرام کے بارے میں بتایئے۔ **یا** اپنے پرنسپل کے نام درخواست لکھ کر بتایئے کہ آپ امتحان میں کیوں نہیں شامل ہو سکے؟	6	
	جواب: **خط**		
2	(i) خاکہ (خط لکھنے والے کا پتہ، تاریخ، القاب و آداب، خط لکھنے والے کا نام، لفافے کی تصویر)		
2	(ii) نفس مضمون		
	یا		

	درخواست (i) خاکہ (جس کے نام درخواست لکھی جائے اس کا نام وعہدہ، پتہ، تاریخ، بابت /موضوع، القاب وآداب، درخواست لکھنے والے کا نام، کلاس اور رول نمبر) (ii) نفس مضمون (متن)	2 2 **کل نمبر=4**
7	راجندر سنگھ بیدی کے افسانے ''بھولا'' کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔ **یا** الطاف حسین حالی کی طرز تحریر کی خصوصیات لکھیے۔ **جواب:** **خلاصہ ''بھولا''** 'بھولا' راجندر سنگھ بیدی کا مشہور افسانہ ہے۔ اس میں ایک بچے بھولا کی کہانی پیش کی گئی ہے جو یتیم ہے۔ بھولا کو کہانیاں سننے کا بہت شوق تھا۔ ایک دن بھولا دادا سے دن میں کہانی سننے کی ضد کرتا ہے۔ دادا کہتے ہیں کہ اگر دن میں کہانی سناتے ہیں تو مسافر راستہ بھول جاتے ہیں اور اس کے ذمے دار تم ہوگے۔ بھولا کے ماموں اپنی بیوہ بہن سے راکھی بندھوانے کے لیے آنے والے تھے۔ جب شام تک وہ نہیں پہنچے تو اسے لگا کہ دن میں کہانی سننے کی وجہ سے ہی ماموں راستہ بھول گئے۔ رات میں بھولا اور دادا سونے کے لیے بستر پر لیٹ گئے۔ کچھ دیر بعد جب دادا کی آنکھ کھلی تو انھوں نے دیکھا کہ بھولا گھر میں نہیں ہے۔ گھر میں کہرام مچ گیا۔ یہ افواہ بھی گردش میں تھی کہ بچے چوری کرنے والا گروہ گھوم رہا ہے۔ دیر رات بھولا کے ماموں اسے گود میں لیے گھر میں داخل ہوئے۔ بھولا کے ماموں بتاتے ہیں کہ انھیں دیر ہوگئی تھی اور وہ راستہ بھٹک گئے تھے۔ اچانک انھیں ایک روشنی دکھائی دی، بھولا	4

	لالٹین لیے اپنے ماموں کی تلاش میں گھر سے نکلا ہوا تھا۔ بھولا اس بات پر یقین کر کے گھر سے نکل گیا تھا کہ دن میں کہانی سننے کے سبب شاید اس کے ماموں راستہ بھول گئے ہوں گے۔ **یا** **الطاف حسین حالؔی** اردو ادب کی تاریخ میں مولانا الطاف حسین حالؔی کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ وہ 1837 میں پانی پت میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی سے انھیں شعر و سخن سے خاص دلچسپی تھی۔ انھوں نے نواب مصطفٰے خاں شیفتہؔ اور مرزا غالبؔ جیسی بلند شخصیات سے فیض حاصل کیا۔ لاہور میں محمد حسین آزاد کے ساتھ مل کر انھوں نے جدید نظم کی بنیاد ڈالی۔ حالؔی کو نظم اور نثر دونوں میں کمال حاصل تھا۔ ان کی شاعری میں اصلاح کا پہلو نمایاں ہے۔ ان کی نثر سادہ، سلیس اور پُر اثر تھی۔ اردو کے سوانحی ادب میں حیاتِ سعدی، یادگارِ غالب اور حیات جاوید خاص اہمیت کی حامل ہیں۔ حالؔی کی تمام تصانیف میں ان کا اسلوب بہت سادہ اور رواں ہے۔	4 **کل نمبر=4**
8	نظم ''جلوۂ دربار دہلی'' کا مرکزی خیال لکھیے۔ **یا** شادؔ عظیم آبادی کی غزل گوئی پر ایک مختصر نوٹ لکھیے۔ **جواب:** **نظم ''جلوۂ دربار دہلی'' کا مرکزی خیال** دسمبر 1898 میں لارڈ کرزن نئے وائسرائے کی حیثیت سے ہندوستان آئے۔ انھوں نے 1903 میں دہلی دربار کیا۔ اسی دربار پر اکبر الہ آبادی نے ایک نظم لکھی۔ اس میں طنزیہ تعریف کی گئی ہے۔ انھوں نے دریائے جمنا کے صاف ستھرے گھاٹ، پلٹن، رسالے،	

3 3 **کل نمبر=3**	ہتھیار بند، گورے اور کالے فوجی، بینڈ بجانے والے، صاف ستھری سڑکیں، پانی اور روشنی کے انتظام کو پیش کرتے ہوئے دور سے ہی دہلی کا جلوہ دیکھنے کی بات کہی ہے۔ آخری چار بند میں اکبر نے برطانوی راج کے عروج اور ان کے طور طریقوں کی تعریف کی ہے۔ **یا** **شاد عظیم آبادی کی غزل گوئی** شادؔ عظیم آبادی نے غزل کے ساتھ مثنوی، قصیدہ اور مرثیے میں بھی طبع آزمائی کی۔ ان کی غزلوں میں سادگی اور مٹھاس کے ساتھ ایک منفرد لب و لہجہ ملتا ہے جو قاری کو اپنا گرویدہ بنا لیتا ہے۔ ان کی غزلوں میں حسن و عشق کے موضوع کے ساتھ دنیا کے مختلف مسائل اور دنیا کی بے ثباتی کا بھی تذکرہ ملتا ہے۔ ان غزلوں میں قوم کا درد بھی بیان کیا گیا ہے۔ شادؔ عظیم آبادی نے کئی تصانیف اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ شادؔ کی غزلوں کا دیوان اُن کی وفات کے بعد 1938 میں ''نغمۂ الہام'' کے نام سے شائع ہوا جو عوام میں بہت مقبول ہوا۔	
	پریم چند کے افسانے ''گلی ڈنڈا'' کا خلاصہ لکھیے۔ **یا** ''مرزا چپاتی'' نے اردو زبان کی جو قسمیں بتائی ہیں، ان کے نام اور خصوصیات لکھیے۔ **جواب:** **''گلی ڈنڈا'' کا خلاصہ** ''گلی ڈنڈا'' پریم چند کا مشہور افسانہ ہے۔ مصنف کا کہنا ہے کہ بچپن کی یادوں میں گلی ڈنڈا کا کھیل بہترین یادوں میں سے ایک ہے۔ مصنف کے ساتھ گلی ڈنڈا کھیلنے والے لڑکوں میں گیا نام کا ایک لڑکا تھا جو عمر میں ان سے دو تین سال بڑا ہوگا۔ ایک دن مصنف اور گیا دونوں ہی کھیل رہے تھے، مصنف پدر رہے تھے اور وہ پدا رہا تھا۔ آخر میں اُن دونوں میں مار پیٹ ہو گئی اور	9

4	اس نے مصنف یعنی ایک تھانے دار کے لڑکے کو پیٹ دیا۔ان ہی دنوں والد صاحب کا وہاں سے تبادلہ ہو گیا۔ مصنف بیس سال بعد اپنے گاؤں واپس آئے تو وہاں پہنچ کر پرانی یادوں نے انھیں گھیر لیا۔ مصنف اب انجینئر بن چکے تھے۔انھوں نے بڑی مشکل سے گیا کو گلی ڈنڈا کھیلنے کے لیے راضی کیا۔وہ راضی تو ہو گیا لیکن مصنف کے رعب کی وجہ سے وہ کھل کر نہ کھیل سکااور پدتا رہا۔اگلے دن گیا نے مصنف کو میچ دیکھنے کے لیے مدعو کیا اور اس نے اپنے وہ ہاتھ دکھائے کہ مصنف حیران رہ گئے۔ گیا اگر چاہتا تو کل بھی مصنف کا کچومر نکال سکتا تھا۔ لڑکپن میں مصنف اس کے ساتھی تھے، عہدہ پاکر مصنف اس کے رحم کے قابل ہو گئے تھے اور گیا انھیں اپنا جوڑ نہیں سمجھتا تھا، وہ بڑا ہو گیا تھا اور مصنف چھوٹے۔ **یا**	
4	مرزا چپاتی نے اردو زبان کی مندرجہ ذیل قسمیں اور خصوصیات اس طرح بیان کی ہیں: (1) اردوئے معلّٰی:— جو بادشاہ اور اہل دربار بولتے تھے۔ (2) قل آعوذ اردو:— جو مولوی، واعظ اور عالم بولتے تھے۔ (3) خودرنگی اردو:— جو اخبارات اور رسائل میں شائع ہوتی تھی۔ (4) ہڑدنگی اردو:— جو مسخرے اور منہ پھٹ لوگ بولتے ہیں۔ (5) لفنگی اردو:— جو غیر تعلیم یافتہ اور کرخندار اور پھبتی باز بولتے تھے۔ (6) فرنگی اردو:— وہ اردو جو ولایت سے آنے والے انگریز بولا کرتے تھے۔ (7) سربھنگی اردو:— ایسی اردو جو چرسی، بھنگڑوں اور اسی طرح کے لوگ بولتے تھے۔	

کل نمبر=4	اردوئے معلّٰی قلعے میں بولی جاتی تھی اور ٹکسالی اور بامحاورہ ہوا کرتی تھی۔اس میں کسی طرح کی لغزش نہیں ہوتی تھی اور اسے شہر کے پڑھے لکھے لوگ بولتے تھے۔	
              2 1	**حصہ(ج)** وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا ثابت نہیں ہوتا بلکہ کسی حالت یا کیفیت کا پتہ چلتا ہے،اس فعل کو کیا کہتے ہیں؟ تین مثالیں بھی لکھیے۔ **یا** درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیے اور زمانے کے لحاظ سے فعل کی قسم بتائیے: (i) عالیہ امتحان میں اوّل آئی۔ (ii) رحیم اپنا ہر کام وقت کی پابندی کے ساتھ کرتا ہے۔ (iii) سلیمہ کل لکھنؤ جائے گی۔ (iv) نعیم نے خط لکھا۔ (v) رضیہ سلطان باقاعدہ دربار لگاتی تھی۔ **جواب:** فعل ناقص **مثال:** (i) ہندوستان ایک بڑا ملک ہے۔	10

1 1 **کل نمبر=5** 1 1 1 1 1 **کل نمبر=5**	(ii) حامد ایک کامیاب انسان ہے۔ (iii) 'نوائے اردو' اردو کی درسی کتاب ہے۔ **یا** (i) فعلِ ماضی (ii) فعلِ حال (iii) فعلِ مستقبل (iv) فعلِ ماضی (v) فعلِ ماضی	
      1 2	(i) درج ذیل شعر میں کون سی صنعت استعمال کی گئی ہے؟ اس کی تعریف لکھیے۔ نازکی اس کے لب کی کیا کہیے پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے (ii) کنایہ کی تعریف لکھیے اور اس کی ایک مثال بھی لکھیے۔ **جواب:** (i) تشبیہ **تعریف:** کلام (شاعری) میں کسی چیز کو کسی دوسری چیز کی طرح بتانے کو **تشبیہ** کہتے ہیں۔	11

	(ii) **کنایہ:** کسی بات کو پوشیدہ رکھ کر یا اشارہ کر کے کہنا **کنایہ** کہلاتا ہے۔ (کنایہ وہ لفظ یا الفاظ ہیں جن سے حقیقی معنی کے علاوہ کچھ اور مراد لیتے ہیں لیکن اگر حقیقی معنی بھی مراد لیے جائیں تو شعر کا مطلب ادا ہو جاتا ہے۔) **مثال:** اب کے جنوں میں فاصلہ شاید نہ کچھ رہے دامن کے چاک اور گریباں کے چاک میں ایک اور مثال یہ ہے: اس چمن میں طائر کم پر اگر میں ہوں تو کیا دور ہے صیاد ابھی اور آشیاں نزدیک ہے	1 1 **کل نمبر**=5
12	(i) کہاوت کس کو کہتے ہیں؟ ایک مثال بھی لکھیے۔ (ii) درج ذیل میں سے کسی دو محاوروں کے معنی لکھ کر جملوں میں استعمال کیجیے۔ (a) آسمان پر تھوکنا (b) پھولے نہ سمانا (c) آنکھ بھر آنا (d) نو دو گیارہ ہونا **جواب:** (i) **کہاوت** وہ فقرہ، جملہ یا قول ہے جسے بات میں زور پیدا کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ عام طور سے **کہاوت** کے پیچھے کوئی واقعہ یا کہانی ہوتی ہے۔	1

1	**مثال:**۔ جیسی کرنی ویسی بھرنی **[نوٹ: طلبا جواب میں کوئی اور کہاوت مثال میں لکھ سکتے ہیں۔]** (ii) **کوئی دو محاورے**	
½	(a) آسمان پر تھوکنا : ایسا کام کرنا جس سے خود کا نقصان ہو/اپنی حیثیت سے بڑھ چڑھ کر باتیں کرنا/بے ہودہ اور بے فائدہ کام کرنا	
1	**مثال:** استاد کا مذاق اڑا کر اس نے آسمان پر تھوک دیا۔	
½	(b) پھولے نہ سمانا : بہت زیادہ خوش ہونا	
1	**مثال:** اولاد کی کامیابی پر والدین پھولے نہیں سماتے ہیں۔	
½	(c) آنکھ بھر آنا : آنسو آجانا	
1	**مثال:** دوست سے بچھڑتے وقت اس کی آنکھ بھر آئی۔	
½	(d) نو دو گیارہ ہونا : بھاگ جانا/فرار ہونا	
1	**مثال:** پولیس کو دیکھتے ہی چور نو دو گیارہ ہو گئے۔	
کل نمبر=5		
1	''**رابطہ**'' کسے کہتے ہیں؟ مع مثال لکھیے۔ **جواب:** **رابطہ:**۔۔وہ نشان جو کسی شخص یا بات کی تفصیل بیان کرنے سے پہلے لگاتے ہیں، اسے رابطہ (:) کہتے ہیں۔	13

	مثال:۔ نظم کی چار قسمیں ہوتی ہیں: پابند نظم، نظم معرا، آزاد نظم اور نثری نظم۔ دھونی: ہم ورلڈ کپ جیت کر لائیں گے۔	1 **کل نمبر**=2
14	غزل کے پہلے شعر کو کیا کہتے ہیں؟ مثال بھی لکھیے۔ **یا** عام طور پر اشعار میں قافیے کے بعد جو لفظ یا الفاظ دہرائے جاتے ہیں، انھیں کیا کہتے ہیں؟ مثال بھی لکھیے۔ **جواب:** غزل کے پہلے شعر کو **مطلع** کہتے ہیں۔ **مثال:** ادب نے دل کے تقاضے اٹھائے ہیں کیا کیا ہوس نے شوق کے پہلو دبائے ہیں کیا کیا **یا** **ردیف** **مثال:** بہار، بے سپر جام و یار گزرے ہے نسیم تیر سی چھاتی کے پار گزرے ہے اس شعر میں 'یار' اور 'پار' قافیے ہیں اور 'گزرے ہے' ردیف ہے۔	1 2 1 2 **کل نمبر**=3

	(حصہ-د)	
	درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے جواب لکھیے۔	15
	(i) موتی نگر کی وادی میں داخل ہوتے ہی مسافروں کا مزاج کیوں بدل گیا؟	
	(ii) منگو کوچوان انگریزوں سے کیوں نفرت کرتا تھا؟	
	(iii) سر سید کو گاؤں میں جا کر رہنا کیوں پسند تھا؟	
	(iv) سپاہی سلمیٰ اور کشن کنور کی مشکیں کس کر شہر سے باہر کیوں لے جانا چاہتے تھے؟	
	جواب:	
2	(i) موتی نگر کی وادی میں داخل ہوتے ہی مسافروں کا مزاج بدل گیا۔ کیوں کہ سامنے ایک طرف نندا دیوی اور ترشول کی برف پوش چوٹیاں چمک رہی تھیں اور دوسری طرف ڈھلواں پہاڑوں پر سیب، ناشپاتی اور آلوچوں کے باغوں کی ہریالی تھی۔	
2	(ii) منگو کوچوان انگریزوں سے اس لیے نفرت کرتا تھا کیوں کہ وہ ہندوستان پر اپنا سکہ چلاتے تھے اور طرح طرح کے ظلم ڈھاتے تھے اور چھاونی کے گورے اسے بہت ستایا کرتے تھے۔ وہ اس کے ساتھ ایسا سلوک کرتے تھے جیسے وہ ایک ذلیل کتا ہے۔	
2	(iii) چھوٹی عمر میں سر سید کو گاؤں میں جا کر رہنا، جنگل میں گھومنا، عمدہ دودھ ،دہی اور تازہ گھی اور جاٹنیوں کے ہاتھ کی پکی ہوئی باجرہ یا مکئی کی روٹی کھانا اچھا لگتا تھا۔ اس لیے وہ گاؤں میں جا کر رہنا پسند کرتے تھے۔	

	(iv) سپاہی، سلمیٰ اور کشن کنور کو مشکیں کس کر شہر سے باہر اس لیے لے جانا چاہتے تھے کہ کوئی انھیں پہچان کر انگریز سپاہیوں کو نہ بتادے۔ مشکیں کسنے کی صورت میں ان کے پہچاننے والے جان لیں گے کہ انھیں انگریزوں نے گرفتار کروایا ہے اور شہر سے باہر بھیجا جارہا ہے۔	2 **کل نمبر=4**
16	درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے جواب لکھیے۔ (i) شاؔد عظیم آبادی کی غزل میں 'مرغانِ قفس' سے کیا مراد ہے؟ (ii) اصغؔر گونڈوی نے 'آلام روزگار' کو اپنے لیے کس طرح آساں بنایا ہے؟ واضح کیجیے۔ (iii) ''سر میں شوق کا سودا دیکھا'' سے اکبؔر الٰہ آبادی کی کیا مراد ہے؟ (iv) میر ببر علی انیؔس اپنی رباعی میں 'خالی ظرف کی صدا' سے کیا سمجھانا چاہتا ہے؟ **جواب:** (i) 'مرغانِ قفس' سے مراد پنجرے میں قید پرندہ (بلبل) سے ہے۔ (ii) اصغؔر گونڈوی نے ''آلام روزگار'' کو غم جاناں یعنی محبوب کے غم کے طور پر محسوس کیا اور آلام روزگار کی سختیوں کو آسان بنالیا۔ کیوں کہ انسان آلام روزگار کو برداشت نہیں کر پاتا اور شکوہ شکایت کرنے لگتا ہے جب کہ محبوب کے غم کو وہ ہنسی خوشی برداشت کرلیتا ہے۔ (iii) ''سر میں شوق کا سودا دیکھا'' سے مراد دماغ میں یہ خیال آتا ہے کہ دہلی جاکر دہلی دربار کا جلوہ دیکھا جائے یعنی دہلی دربار کو دیکھنے کا ایک جنون دماغ میں پیدا ہوا۔	 2 2 2

2 **کل نمبر= 4**	(iv) 'خالی ظرف کی صدا' سے میر انیس اپنی رباعی میں یہ سمجھانا چاہتے ہیں کہ جو ظرف یعنی برتن خالی ہے وہ آواز کرتا ہے جب کہ بھرا ہوا برتن آواز نہیں کرتا، مراد یہ ہے کہ جو ذہن علم سے خالی ہوتا ہے وہ شور بہت کرتا ہے جب کہ علم سے پُر انسان خاموش رہتا ہے۔	
2 2 2	درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے جواب لکھیے۔ (i) عظیم بیگ چغتائی کو فقیروں سے کیوں بغض تھا؟ (ii) رتن سنگھ نے اپنے افسانے 'من کے طوطا' سے کیا مراد لی ہے؟ (iii) چنٹوا ان دیوتا سے ناراض کیوں رہتا تھا؟ (iv) افسانہ ''سخی'' کی روشنی میں مولا بخش کے کردار کا تعارف کرائیے۔ **جواب:** (i) عظیم بیگ چغتائی کو فقیروں سے اس لیے بغض تھا کیوں کہ وہ ہٹے کٹے ہوتے تھے اور ان کی صحت مصنف کے مقابلے میں دوگنی ہوتی تھی۔ عظیم بیگ کا ماننا تھا کہ انھیں بھیک مانگنے کے بجائے کوئی نوکری کرنی چاہیے۔اسی لیے انھیں ان سے نفرت اور بغض تھا۔ (ii) 'من کے طوطا' سے رتن سنگھ نے دل کی بے شمار خواہشات مراد لی ہے۔ انسان کے دل میں ہزاروں خواہشیں بیدار ہوتی ہیں، لیکن وہ سب پوری نہیں ہوتیں۔ (iii) چنٹوا ایک انتہائی غریب گونڈ تھا جسے اپنی غربت کی وجہ سے دو وقت کی روٹی بھی کھانے کو نہ ملتی تھی۔اس کے برعکس امیر لوگ تھے جن کے پاس کھانے پینے کی کوئی کمی نہ تھی۔اس صورت حال کو دیکھ کر وہ ناراض ہوتا تھا اور غصّے میں کہتا تھا	17

2 **کل نمبر= 4**	کہ دیوتا صرف دھنوانوں کا ہے، وہ انھیں پوری کچوری کھلاتا ہے اور ہمیں روکھی روٹی بھی میسر نہیں، اسے غریب گونڈوں کی کیا پڑی ہے ! (iv) مولا بخش ایک محنتی انسان ہے جو کلکتہ میں رہ کر محنت مزدوری کے ذریعے کمائی کرتا ہے اور ہر ماہ پابندی سے اپنی بیوی کو بذریعہ منی آرڈر روپے بھیجتا ہے جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ اسے اپنی بیوی سے کتنی محبت ہے اور اس کے تئیں اس کا کیا فرض ہے۔	
	درج ذیل میں سے کسی ایک پر مختصر نوٹ لکھیے۔ (i) ڈراما (ii) آپ بیتی (iii) نظم **جواب:** **(i) ڈراما**	18
1	تعریف	
2	اجزائے ترکیبی	
کل نمبر= 3		
	(ii) آپ بیتی	
1	تعریف	
2	آپ بیتی کی خصوصیات	
کل نمبر= 3		

	(iii) نظم	
1	تعریف	
2	اقسام	
کل نمبر= 3		